22914-کیا کسی طالب علم کے لیے اجرت پر مقالہ لکھنا جائز ہے ؟

سوال

کچھ استاد اپنے طلباء سے کچھ صفحات کا مقالہ لکھواتے ہیں، اور اس کے بدلے انہیں کچھ نمبر دیے جاتے ہیں، تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں کسی طالب علم کو مقالہ لکھ کر دوں اور اس کی اجرت میں کچھ رقم حاصل کروں ؟

پسندیدہ جواب

سرکاری اور غیر سرکاری سکولوں اور
کالجوں میں زیر تعلیم طلباء کے لیے مقالہ لکھنا مطلوب ہوتا ہے، اور یہ پڑھائی کا ایک
حصہ ہے جو ایک واجب ہے، اس کے کچھ اغراض واھداف اور مقاصد ہوتے ہیں :

طالب علم مقالہ لکھنے کی مشق کرسکے.

اور مراجع و مصادر (یعنی اصل کتابوں
) کا تعارف حاصل ہو.

اور طالب علم کا کتابوں سے معلومات
اخذ کرنے اور اس کی ترتیب لگانے کی قدرت اور اس کا علم ہو سکے.

اس کے علاوہ بھی کئی ایک مقاصد ہوتے
ہیں، جس کی بنا پر طالب علم سے بحث اور مقالہ لکھوایا جاتا ہے، اس لیے طالب علم کی
نیابت کرتے ہوئے کچھ مدرسین یا کسی دوسرے شخص کا اجرت یا بغیر اجرت حاصل کیے یہ
مقالہ لکھنا ایک حرام کام ہے، اور اس پر حاصل کردہ رقم اور مال حرام ہے؛ کیونکہ اس
میں دھوکہ و فراڈ اور جھوٹ اور جعل سازی ہے، اور پھر یہ گناہ و معصیت میں معاونت
بھی ہے.

حالانکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم گناہ و برائی اور ظلم و
زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.المائدۃ(2).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

"جس کسی نے بھی دھوکہ دیا وہ ہم میں
سے نہیں" صحیح مسلم حدیث نمبر (101).

خلاصہ یہ ہوا کہ :

طالب علم کے لیے بحث اور مقالہ لکھنے
میں نیابت طلب کرنی جائز نہیں، اور نہ ہی کسی دوسرے شخص کے لیے جائز ہے کہ وہ طالب
علم کی نیابت کرتے ہوئے خفیہ طور پر بحث اور مقالہ لکھے، اور نہ ہی اس پر اجرت حاصل
کرنی جائز ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم.